افادات مولانا عبیداللہ سندھیؒ

یہ تحریر مولانا سندھی مرحوم کی نہیں، ان کے بھتیجے اور رفیق ہجرت وجلاوطنی مولوی عزیز احمد مرحوم کی ہے، جو انہوں نے پروفیسر محمد اسلم (صدر شعبۂ تاریخ، پنجاب یونیورسٹی لاہور) کو اپنے قلم سے لکھ کر دی تھی، پروفیسر موصوف کے شکریہ کے ساتھ نذر قارئین کی جاتی ہے۔ (ا۔ س۔ ق)

برائے خاطر جناب محمد اسلم صاحب

۱۔ حضرت مولانا عبیداللہ سندھی مرحوم فرمایا کرتے تھے، اگر خدا تعالیٰ نے ہمیں کسی جگہ دارالعلوم قائم کرنے کی توفیق عنایت فرمائی تو ہم اس دارالعلوم کے صدر دروازے پر یہ آیت کندہ کروا دیں گے، لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ ؎

۲۔ التقویٰ کا مفہوم حضرت مولانا فرماتے تھے کہ التقویٰ ہو العمل بقولہ تعالیٰ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ...... الآیۃ ؎

۳۔ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ؎ کا مفہوم یہ ہے کہ بیک وقت دو پروگرام عمل میں نہیں کیا جا سکتا۔

احقر عزیز احمد بقلم خود

مورخہ ۲ فروری ۱۹۵۵ء دکشنہر کراچی تحریر شد

؎ سورۂ نساء (۴) کی آیت ۱۲۳ کا ابتدائی حصہ اور آخری یہ ہے: وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا، اس کا ترجمہ یہ ہے (مسلمانو، نجات وسعادت) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر موقوف ہے نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر (وہ تو ایمان وعمل پر موقوف ہے) جو کوئی برائی کرے گا (خواہ کوئی ہو) ضروری ہے کہ اس کا بدلہ پائے گا۔ اور پھر اللہ کے سوا نہ تو اسے کوئی دوست ملے گا نہ مددگار۔

؎ سورۂ نحل (۱۶) کی آیت ۹۰ کی طرف اشارہ ہے پوری آیت کا ترجمہ یہ ہے (مسلمانو) اللہ حکم دیتا ہے کہ (ہر معاملے میں) انصاف کرو اور سب کے ساتھ بھلائی کرو اور قرابت داروں کے ساتھ سلوک کرو اور تمہیں روکتا ہے (کن باتوں سے؟) بے حیائی کی باتوں سے، ہر طرح کی برائیوں سے اور ظلم وزیادتی کے کاموں سے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ (سمجھو اور) نصیحت پکڑو۔

؎ سورۂ روم (۳۰) کی آیت ۳۱ اس کے ابتدائی دو لفظ یہ ہیں منیبین الیہ واتقوہ ... اور اس پوری آیت کا ترجمہ یہ ہے: اسی ایک خدا کی طرف متوجہ رہو، اس کی نافرمانی سے بچو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔